سوال

ں میں (82)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ابلیس۔۔۔لعنۃ اللہ۔۔۔فرشتوں میں سے ہے یا کسی دوسری جنس سے؟ اور اگر وہ کسی دوسری جنس سے ہے تو پھر ارشاد باری تعالیٰ :

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّآ إِبْلِيسَ...۳۱... سورۃ الحجر

بس کے سوا تمام فرشتوں نے سجدہ کیا'' میں استثناء کی کیا توجیہ ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

نح رہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ایک جنس ہیں۔ ''جنھیں اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا فرمایا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ انہیں جو حکم دیا جاتا ہے۔ اسے فوراً کر گزرتے ہیں۔ ابلیس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ وہ جنوں میں سے تھا جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

نا للملٰئکۃ اسجدوا لِءادم فَسَجَدوا إلّا إبلیس کان من الجنِ فَفَسَقَ عَن أَمرِ رَبِہ...۵۰... سورۃ الکھف

فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردیگار کے حکم سے باہر ہوگیا (یعنی اس کی نافرمانی کی)۔''

ت آدم علیہ السلام کو جو اس نے سجدہ نہ کیا تو اس کا جواز یہ پیش کیا تھا کہ :

یںٍ۷٦... سورۃ ص

نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔''

ثاد باری تعالیٰ ہے :

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ إِلَّآ إِبْلِيسَ...۳۱... سورۃ الحجر

تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان نے''

ء منقطع ہے۔ جیسے کہ کوئی یہ کہے۔ جاء القوم الا حمارا ''گدھے کے سوا ساری قوم آئی'' بعض اہل علم یہ بھی کہتے ہیں کہ ابلیس لعنۃ اللہ جنس ملائکہ سے تھا۔ لیکن اس نے نافرمانی کی اور جب تمرد وعصیان (سرکشی اور نافرمانی) پر اصرار کیا تو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق قرار پایا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم